سوال

(415)گم شدہ قربانی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے قربانی کےلئے جانور خریدااوراس کی اچھی دیکھ بھال کی لیکن بقر عید سے پہلے وہ جانور گم ہوگیا تو وہ شخص کیا کرے ؟وضاحت فرمائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کی دواقسام ہیں ایک عام قربانی ہوتی ہے دوسری یہ کہ نذرمان کرخود پرواجب کرلی جاتی ہے۔

اگر کسی کی قربانی گم ہوجائے یا مرجائے تواگر پہلی قسم ہے تواپنی ہمت اوراستطاعت کو دیکھا جائے،اگر دوسرا جانور خرید کر قربانی کرسکتا ہو توکردے بصورت دیگر اس پر کوئی گناہ نہیں۔چنانچہ حضرت تمیم بن حویص کہتے ہیں کہ میں نے منیٰ میں قربانی کا جانور خریدا جو بعد میں گم ہوگیا،میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق سوال کیا توانہوں نے فرمایا: ''اس کاتجھے کوئی نقصان نہیں۔''[1]

اگر قربانی کی دوسری قسم ہے تواسے دوبارہ خرید کراپنی نذر کو پورا کرنا ہوگا چنانچہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا:جس نے قربانی کا جانور حاصل کیا پھر وہ گم ہوگیا یا مرگیا تواگر نذر کا ہے تواسے بدل کرذبح کرنا ہوگا اوراگر نذر کا نہیں بلکہ نفلی ہے تواس کی صوابدید پر موقوف ہے اگر چاہے تو بدل لے اگر چاہے توچھوڑدے۔[2]

(واللہ اعلم)

---

[1] المحلیٰ ابن حزم ص ۳۵۸ ج ۷۔

[2] سنن البیھقی ص ۲۸۹ ج ۹۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر: 364

محدث فتویٰ